

سوال

بھاتی جو (272) حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ن دودھ منہ میں چلا جائے تو اسلام اس کے بارے میں کیا حکم دیتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

جد!

منہ میں چلا جائے تو بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ اس پر کوئی کفارہ وغیرہ نہیں ہے۔

بھ:

أنزل القرآن عشر رضعات معلومات بحرم من ثم نكح معلومات»

بھ: (1452)

مرت عائشہ ہی سے دوسری روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

رم المسنة والامتنان»

”ایک دفعہ اور دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔“ (صحیح مسلم کتاب الرضاع: 1450)

بھ: (1152)

ن عباسؓ سے مروی ہے:

بھ: ان فی النولین»

”کوئی رضاعت معتبر نہیں سوائے اس رضاعت کے جو دو سال کے دوران ہو۔“ (مصنف عبدالرزاق: 3: 1390)

كر جس سے انٲرٲاں تر هو جائن ٲانچ دفعو دو دھٲن لے تو رضاعت ثابت هو جائے كى۔

ٲنن هوٲى۔

ٲذانا عندي واللہ اعلم بالصواب

فقاومى علمائے حدیث

1